

آیت کاظم : لوگوں کو ربِ الکلئی احمدت پہنچی ہے لفی دعافت طاقت  
حضرت مل جاتی ہے تو یہا سمجھنے لگتا ہے آپ نے ابتو؟

جواب : خوشی سے بھولائی سمانتا۔ سچوں کو جو اللہ کے دینے کو اپنی قابلیت سمجھتا ہے۔  
خود اور فرد نہیں میں منتظر حضرت اللہ کا حق دینا سعیول جاتا ہے۔  
اور الہی ملرح نعم کے وقت نبی آپ سے سایر صورتیاں ہیں۔

یعنی ن دلوں روپوں سے بھنا ہے۔ اسی لئے آگے آیت میں فرمادیاً ہے ایمان  
حرکت کے تو اپنے رزق کو الہ کی دین تکھتے ہیں۔ اور اگر اسی سے پچھلی ہو رہے  
 تو صبر کرتے ہیں۔ اسی سے مانگلتے ہیں۔ یہا سمجھویں آیا ہے۔

جواب : رزق کی بانٹتی میں اللہ تعالیٰ کی نمائندوں سے ہے۔

آیت 38 - اس آیت بی مفلعونَ لی کو ہدایا جاویا یہی ؟

جواب : جو لوگ اپنے قرابت داروں کو الفاق دیتے ہیں۔ میکن اور مسافر کو بھی /  
اپنے مال سے کوئی دیتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ خیرات حضرت نبی کریمؐ پڑھ رکھی ہے۔

آیت 39 : پہلی آیت ہے وہ سودی مذمت میں نازل صوفی اور اسے ساختی دکاۃ کا در  
آٹا نہیں۔ اس آیت کی دو طرح سے تفسیر کی گئی ؟

جواب : لفی سود سے بظاہر مال میں اضافہ گلتا ہے لیکن حقیقت میں اسی ایمانی - حضرت کی  
ذہ نتائی کا باعث ہے۔  
اور ذہن سرا رہا ستر لد ہو یہ یا کھفے ہے جو یہ سوچ کر دیا جائے کہ دوسرا بھاڑ دیگا۔

آیت 40 : اس آیت کی تحریر حیدر اور حضرت کی بات صوفی۔ اللہ تعالیٰ اپنی چار  
صفات کا ذکر کر رکھا کہ "یہا کسی اور یہی مسلم حیں ہیں کوئی اور وہ نہیں ہیں۔

جواب : اللہ کا خالق ہے لفی پیدا کرنے والا۔ اور رزق دینے والا  
موت اور زرگی دینے والا تو جملہ کوئی ادھیسیہ کا نہ رکنے والا ؟  
وہ پاک ہے اور بلند ہے اس سے جو وہ شرکیں کرتے ہیں کہ